سوال

(04) عورت مسجد میں نماز ادا کر سکتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کمیٹی کو حسب ذیل سوال موصول ہوا کہ تنزانیہ میں بعض مشائخ نے مسلمانوں کو یہ فتویٰ دیا ہے کہ مسجد میں عورتوں کی نماز جائز نہیں ہے کیونکہ وہ نجس ہیں اور ان کے لیے مسجدوں میں داخل ہونا جائز نہیں اور اس فتویٰ کی وجہ سے مسلمانوں میں بہت اختلاف پیدا ہو چکا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کمیٹی نے اس کا حسب ذیل جواب دیا: انسان نجس نہیں ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت، زندہ ہو یا مردہ، لہذا عورت مسجد میں داخل ہو سکتی ہے ہاں البتہ اگر وہ جنبی ہے یا حائضہ ہو تو پھر اس کے لیے مسجد میں داخل ہونا جائز نہیں الا یہ کہ وہ راستہ عبور کرنے والی ہو تو پھر اس حفاظت کے ساتھ گزر سکتی ہے کہ مسجد میں خون نہ گرے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلا جُنُبًا اِلّا عابِرى سَبيلٍ حَتّىٰ تَغتَسِلوا ۴۳ ... سورة النساء

''اور جنابت کی حالت میں بھی (مسجد میں نہ جاؤ نہ نماز پڑھو) جب تک کہ غسل نہ کر لو، ہاں اگر (مسجد کے اندر سے) راہ چلتے گزر جانے والے ہو (تو یہ جائز ہے)۔''

امہات المومنین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت مسجد میں تشریف لے آیا کرتی تھیں جب آپ مسجد میں اعتکاف میں ہوتے تھ، اسی طرح ایک باندی مسجد نبوی کی صفائی کا کام بھی کیا کرتی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو منع فرمایا کہ وہ عورتوں کو مسجدوں میں نماز ادا کرنے سے روکیں، چنانچہ آپ نے فرمایا:

(لا تمنعوا اماء اللہ مساجد اللہ) (صحیح البخاري' الجمعة' باب: 13' ح: 900 وصحیح مسلم' الصلاة' باب خروج النساء الی المساجد الخ' ح: 442)

''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے نہ روکو۔''

حدیث سے بھی یہ ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(خیر صفوف الرجال اولہا' وشرہا آخرہا' وخیر صفوف النساء آخرہا' وشرہا اولہا) (صحیح مسلم' الصلاة' باب تسویة الصفوف واقامتہا الخ' ح: 440)

''مردوں کی بہترین، پہلی صف اور بدترین صف آخری ہے اور عورتوں کی بہترین صف، آخری اور بدترین صف پہلی ہے۔''

اس حدیث میں اس بات کا بیان ہے کہ نماز باجماعت ادا کرتے ہوئے انہیں مردوں کی صفوں کے اعتبار سے کہاں کھڑا ہونا چاہیے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے:

(اذا استاذنکم نساؤکم باللیل الی المسجد فاذنوا لهن) (صحیح البخاري' الاذان' باب خروج النسائ الی المساجد باللیل والغلس' ح:865 وصحیح مسلم' الصلاة' باب خروج النساء الی المساجد الخ' ح:442)

''عورتیں اگر تم سے رات کی نماز مسجد میں ادا کرنے کی اجازت طلب کریں تو انہیں اجازت دے دیا کرو۔''

فتویٰ کمیٹی کی طرف سے عورت کے مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کے بارے میں پہلے ایک فتویٰ صادر ہو چکا ہے جو کہ حسب ذیل ہے:

عورت کے لیے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ نماز جمعہ اور دیگر تمام نمازیں باجماعت ادا کرنے کے لیے مسجد میں آسکتی ہے۔ اس کے شوہر کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اسے مسجد میں آنے سے منع کرے ہاں البتہ عورت کے لیے اپنے گھر میں نماز ادا کرنا افضل ہے۔ عورت جب مسجد میں آئے تو اسے ان آداب کی پابندی کرنی چاہیے جو اسلام نے اسے سکھائے ہیں، یعنی لباس ایسا زیب تن کرے جو ستر پوشی کے تقاضوں کو پورا کرتا ہو، چست اور باریک لباس پہننے سے اجتناب کرے، مسجد میں آتے وقت خوشبو استعمال نہ کرے، مردوں کی صفوں میں بھی شامل نہ ہو بلکہ مردوں کی صفوں کے پیچھے صف بنائے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عورتیں اس طرح مسجدوں میں آتی تھیں کہ انہوں نے اپنی چادروں کے ساتھ اپنے آپ کو چھپا رکھا ہوتا تھا اور وہ مردوں کی صفوں کے پیچھے صفیں بنا کر نماز ادا کیا کرتی تھیں۔ حدیث سے ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لا تمنعوا اماء اللہ مساجد اللہ) (صحیح البخاري' الجمعة' باب:13' ح:900 وصحیح مسلم' الصلاة' باب خروج النساء الی المساجد الخ' ح:442)

''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مسجدوں سے نہ روکو۔''

اور آپ نے یہ بھی فرمایا ہے:

(خیر صفوف النساء آخرها' وشرها اولها) (صحیح مسلم' الصلاة' باب تسویة الصفوف واقامتها الخ' ح:440)

''عورتوں کی بہترین صف، آخری صف اور بدترین صف، پہلی صف ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2 صفحہ23

محدث فتویٰ